سوال

(302) ستائیس سال پہلے ولادت کی وجہ سے چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر پچاس سال ہے اب سے ستائیس سال پہلے میرے ایک بچے کی ولادت کے بعد میرے پندرہ دن کے روزے چھوٹ گئے تھے اور اس سال میرے لیے ان روزوں کی قضا دینا ممکن نہ ہوا تو کیا اب میں ان کی قضا دے لوں؟ اور کیا میں گناہ کار ہوں؟ مجھے فائدہ پہنچائیے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس تاخیر کی وجہ سے تم پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جناب میں توبہ کرنا لازم ہے اور تم پر مذکورہ ایام کی قضا کے ساتھ ساتھ ملک کی عمومی غذا سے ہر دن کے عوض نصف صاع مسکین کو کھلانا واجب ہے (ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 271

محدث فتویٰ